19واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

پیر یکم فروری 2016ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز جمعرات 11 جون 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن بہاولپور سے متعلقہ تفصیلات

*4820: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے گزشتہ دور میں بہاول پور کے دورہ کے موقع پر گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن حال نو تعمیر شدہ مقبول کالونی بہاولپور کو وزٹ کیا اور اعلان کیا کہ کالج سے متصل وول فیکٹری کی عرصہ دراز سے خالی پڑی اراضی گرلز ڈگری کالج کو دے دی جائے گی تاکہ کالج کی دیگر ضروریات پوری ہو سکیں؟

(ب) وزیر اعلیٰ محترم کے اس حکم پر عمل درآمد کی پیش رفت سے ایوان کو آگاہ فرمائیں اور یہ عمل اندازاً کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2014 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، سیٹیلائیٹ ٹاؤن بہاولپور کے افتتاح مورخہ 11-08-13 کے موقع پر کالج سے متصل وول فیکٹری کی بقیہ زمین کالج کو دیئے جانے کا اعلان کیا۔

(ب) مورخہ 14-04-26 کو ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور کے دفتر میں ایک اجلاس ہوا جس میں وول فیکٹری کا قطعہ اراضی جو 24 کنال 9 مرلہ پر مشتمل ہے کے حوالہ سے یہ فیصلہ ہوا کہ اسسٹنٹ کمشنر بہاولپور اس اراضی کی مارکیٹ ویلیو کو مدنظر رکھتے ہوئے متبادل سرکاری اراضی تلاش کر کے اپنی سفارشات ڈسٹرکٹ کلکٹر کو ارسال کریں۔ نقل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ وول فیکٹری کی زمین کے علاوہ کالج گیٹ سے متصل 16 عدد دکانات کے لئے سیکشن (1)4 لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت نوٹیفیکیشن جاری ہو چکا ہے۔ نقل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس لئے متبادل اراضی کی نشاندہی اور دکانوں کی

قیمت کا تعین ہونے کے بعد مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم ضلعی حکومت بہاولپور سے مسلسل رابطے میں ہے اوراس معاملہ کو جلد حل کروانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2014)

ننکانہ صاحب: گرلز ڈگری کالج میں لیکچرار کی منظور شدہ اسامیاں ودیگر تفصیلات

*3091: ملک ذوالقرنین ڈوگر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گرلز ڈگری کالج ننکانہ صاحب میں لیکچرار کی کتنی اسامیاں منظور ہیں اوراس وقت کتنی خالی ہیں؟

(ب) مذکورہ کالج کی پرنسپل شہزادی بتول کی ٹرانسفر کی وجوہات، عرصہ تعیناتی اوراب تک نئی پرنسپل کی عدم تقرری اوراس کی وجوہات بیان فرمائیں، Acting Principal کا چارج کس کے پاس ہے اوراس کے لیے کیا معیار مقرر ہے؟

(ج) کیا محکمہ ہائرایجوکیشن مذکورہ کالج میں جلد کسی مستقل پرنسپل کے تقرر کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک اوراگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گورونانک ڈگری کالج برائے خواتین ننکانہ صاحب میں لیکچرار کی کل منظور شدہ اسامیاں 22 ہیں جس میں سے 15 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) مذکورہ کالج کی سابقہ پرنسپل مسز سیدہ شہزادی بتول لاہور کی رہائشی تھی اس لیے وہ لاہور ٹرانسفر کرواکر چلی گئی۔ سابقہ پرنسپل مسز سیدہ شہزادی بتول 25-01-2012 تا 06-12-2013 تک گورنمنٹ گورونانک ڈگری کالج برائے خواتین ننکانہ صاحب میں تعینات رہی محکمہ ہائرایجوکیشن نے ڈاکٹر نگہت خورشید BS-19 کو مورخہ 06-12-2013 میں مذکورہ کالج میں بطور ریگولر پرنسپل تعینات کردیا ہے۔

(ج) محکمہ ہائر ایجوکیشن نے ڈاکٹر نگہت خورشید BS-19 کو مورخہ 06-12-2013 میں مذکورہ کالج میں بطور ریگولر پرنسپل تعینات کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2016)

کامرس کالجز کے ملازمین کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5384: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے مورخہ 28-6-2012 کے احکامات کی روشنی میں صوبہ بھر کے 118 کامرس کالجز کو (کنٹریکٹ اساتذہ اور دیگر ملازمین سمیت) 31-7-2012 کو ٹیوٹا سے الگ کر کے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں شامل کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس طرح 28 ماہ کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود عرصہ 10 سال سے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ان اساتذہ اور دیگر ملازمین پر نوٹیفکیشن ہونے کے باوجود وزیر اعلیٰ پنجاب کی کنٹریکٹ پالیسی 2004 کو لاگو نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کنٹریکٹ پالیسی تاحال لاگو نہ ہونے کی وجہ سے ان ملازمین کو ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے دیگر کنٹریکٹ ملازمین کی نسبت چالیس فیصد کم تنخواہ دی جا رہی ہے اور ہر ماہ تنخواہ کا غیر معمولی طور پر تاخیر سے ملنا بھی ایک معمول کیوں بن چکا ہے؟

(د) کیا حکومت کامرس کنٹریکٹ ملازمین پر کنٹریکٹ پالیسی 2004 لاگو کرنے اور وزیر اعلیٰ کی سمری کے پیرا 4 کی روشنی میں ان کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ مورخہ 28-06-2012 کے احکامات کی روشنی میں صوبے بھر کے 118 کامرس کالجز کو کنٹریکٹ اساتذہ اور دیگر ملازمین سمیت 31-07-2012 کو ٹیوٹا سے الگ کر کے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں شامل کر دیا گیا ہے۔

(ب) مورخہ 28-07-2015 کو وزیراعلیٰ پنجاب کی منظوری سے تمام اساتذہ اور دیگر عملہ پر حکومت پنجاب کی کنٹریکٹ پالیسی 2004 کا اطلاق 01-08-2012 سے کر دیا گیا ہے۔

(ج) کنٹریکٹ پالیسی 2004 لاگو ہونے کے بعد اساتذہ اور دیگر ملازمین کو سرکاری سکیل کے مطابق تنخواہ جاری ہو گئی ہے تمام ملازمین کو تنخواہ 01-08-2012 سے مل رہی ہے۔

(د) وزیراعلیٰ پنجاب کی منظوری کے مطابق کنٹریکٹ اساتذہ اور دیگر ملازمین کو کنٹریکٹ پالیسی 2004 میں 01-08-2012 سے لایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2015)

پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ پی ایچ ڈی کی ڈگریوں سے متعلقہ تفصیلات

*5711: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی نے سال 2014 میں کل کتنے افراد کو پی ایچ ڈی کی ڈگریاں جاری کیں، ڈگری ہولڈرز کی جنس وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) پنجاب یونیورسٹی نے سال 2014 میں کتنے افراد کو کون کون سے مضامین میں پی ایچ ڈی کی ڈگریاں جاری کیں؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی نے سال 2014 میں جتنے افراد کو پی ایچ ڈی کی ڈگریاں جاری کیں ان ڈگری ہولڈرز کی بلحاظ جنس تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب یونیورسٹی نے سال 2014 میں جتنے افراد کو جن مضامین میں پی ایچ ڈی کی ڈگریاں جاری کیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2015)

لاہور بورڈ میں کاغذ کی خریداری میں کرپشن سے متعلقہ تفصیل

*5926: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور نے نومبر 2014 کے دوارن کاغذ کی خریداری کی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کاغذ کی خریداری آئندہ تعلیمی سال 2015 کے امتحانات کی جوابی کاپیوں کی تیاری کے لئے کی جانی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور بورڈ انتظامیہ کی طرف سے 27 ستمبر 2014 کو 440 ٹن کاغذ خریدنے کے لئے ٹینڈر دیئے گئے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ کاغذ کی خریداری کے لئے صرف 2 کمپنیوں نے حصہ لیا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹینڈر کی بولی کے وقت بورڈ انتظامیہ کی طرف سے کاغذ کے جس معیار کے نمونے دکھائے گئے اس پر ایک کمپنی پورا اتری نیز ٹینڈر پر پورا اترنے والی کمپنیوں کا نام، مالک کا نام وغیرہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور نے نومبر 2014 کے دوران کاغذ کی خریداری نہیں کی بلکہ کاغذ کی خریداری دسمبر تا اپریل 2015 کے دوران کی گئی۔

(ب) درست ہے۔

(ج) یہ بات درست ہے۔ 27 ستمبر 2014 کو بورڈ انتظامیہ کی طرف سے کاغذ کی خریداری کے لیے ٹینڈر کھولے گئے۔

(د) درست ہے۔

(ہ) درست ہے۔ ٹینڈر کے جواب میں درج ذیل 2 پیپر ملوں نے ٹینڈر میں شرکت کی۔

1۔ میسرز ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ۔

2۔ میسرز اے۔اے پیپر پرائیویٹ لمیٹڈ۔

ٹیکنیکل جائزہ کمیٹی نے ملوں کی طرف سے مہیا کردہ نمونہ جات کی جانچ پڑتال کی جس کے مطابق اے۔ اے پیپر بورڈ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے بطور نمونہ کاغذ کی فراہم کردہ شیٹس دفتری تصریحات کے مطابق پائی گئیں جبکہ ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے بطور نمونہ فراہم کی گئیں شیٹس کم وزن 50 گرام اور 60 گرام کی مکس غیر معیاری اور ناقص پائی گئیں ٹیکنیکل جائزہ کمیٹی کی رپورٹ بورڈ کی بلک پرچیز کمیٹی جو کہ سینئر ایجوکیشنسٹس پر مشتمل ہے کہ اجلاس مورخہ 15۔10۔2014 میں پیش کی گئی کمیٹی نے ٹیکینکل جائزہ رپورٹ ملوں کے نمائندوں کی موجودگی میں اناؤنس کی گئی۔ ٹیکنیکل جائزہ کمیٹی کے مطابق ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے مہیا کئے گئے کاغذ کے نمونہ جات دفتری تصریحات کے مطابق نہ پائے گئے تھے۔

لہذا بلک پرچیز کمیٹی نے تجویز کیا کہ میسرز ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کا ٹینڈر مسترد کر دیا جائے اور سفارش کی کہ اب صرف ایک ٹینڈر باقی رہ گیا ہے اور کاغذ کی خریداری کے لیے پیپر ملوں کے درمیان نرخوں کے مقابلہ کے لیے ناکافی ہے اس لیے ٹینڈر کو منسوخ کر دیا جائے جس پر چیئرمین لاہور بورڈ نے مورخہ 29۔10۔2014 کو مذکورہ ٹینڈر منسوخ کر دیا اور کسی بھی فرم کو ورک آرڈر جاری نہ کیا گیا ہے۔

مزید برآں درج بالا مسئلہ کے متعلق تحریک التواء کار اجلاس نمبر 14/1128 از طرف چودھری عامر سلطان چیمہ پیش کی گئی جس کا جواب دیا جا چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2016)</u>

<u>صوبہ بھر میں بی ایس پروگرامز سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6093: <u>جناب امجد علی جاوید:</u> کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب اور پاکستان کی بیشتر یونیورسٹیاں BS پروگرامز میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو دو سال تعلیم مکمل کرنے پر اگر طالب علم چاہے تو اس کو BSc کی ڈگری

دیتی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ جی سی یونیورسٹی فیصل آباد بھی BS پروگرام میں داخلہ حاصل کرنے والے طلباء کو دو سال تعلیم مکمل کرنے پر BSc کی ڈگری جاری کرتی رہی ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اب جی سی یونیورسٹی فیصل آباد نے BS پروگرامز میں داخلہ حاصل کرنے والے طلباء کو دو سال بعد BSc کی ڈگری حاصل کرنے کی سہولت ختم کردی ہے؟

(د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت طلباء کے وسیع تر مفاد میں BS پروگرامز کے طلباء کو دو سال کی تعلیم مکمل ہونے پر BSc کی ڈگری جاری کرنے کی سہولت بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)* یونیورسٹی آف دی پنجاب۔

جامعہ پنجاب میں BS پروگرامز میں داخلہ لینے والے طالب علم اگر دو سال کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد Exit لینا چاہیں تو انہیں جامعہ پنجاب B.Sc کی ڈگری جاری کر دیتی ہے۔

* گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد۔

یونیورسٹی ھذا نے 2009 سے BS کے طلبہ کے لیے BSc کی ڈگری کی سہولت ختم کر دی ہے۔

* اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور

اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور BS پروگرامز کے طلبا کو دو سال تعلیم مکمل کرنے پر طالب علم کی خواہش پر B.A/B.Sc کی ڈگری ایوارڈ کرتی ہے مگر اس کے لیے انگلش لازمی پیپر پاس کرنا ضروری ہے۔

* گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور

جی سی یونیورسٹی لاہور کا طریقہ کار HEC کے قوانین کے عین مطابق ہے جی سی یونیورسٹی لاہور دو سال مکمل ہونے پر BSc کی ڈگری نہیں دیتی۔

* یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کے تمام شعبہ جات میں BSc کا دورانیہ کم از کم چار سال ہے جس میں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

* یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، ٹیکسلا۔

UET ٹیکسلا میں BSc Engineering چار سالہ پروگرام کی تعلیم دی جاتی ہے جبکہ کسی بھی مضمون میں BS پروگرام نہیں ہے اور نہ ہی دو سال مکمل ہونے پر BSc کی ڈگری دی جاتی ہے۔

* لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور۔

لاہور کالج برائے خواتین، لاہور میں بی ایس ایڈمیشن چار سالہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اور BS (چار سالہ) مکمل ہونے کے بعد ہی ڈگری جاری کی جاتی ہے دو سال مکمل کرنے کے بعد کسی قسم کی ڈگری جاری نہیں کی جاتی۔

* گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی، فیصل آباد۔

یونیورسٹی ہذا میں B.A / B.Sc کی دو سالہ ڈگری نہیں دی جاتی۔

* انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور

انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی میں چار سالہ پروگرام کے بعد BS کی ڈگری جاری کی جاتی ہے دو سالہ BSc پروگرام آفر نہیں کیا جارہا۔

* بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی میں جو طلباء BS پروگرامز میں داخلہ لیتے ہیں ان طلبا کو دو سال مکمل ہونے پر B.Sc کی ڈگری جاری نہیں کی جاتی بلکہ چار سالہ کورس مکمل کرنے پر BS کی ڈگری جاری کی جاتی ہے۔

* یونیورسٹی آف ایجوکیشن

یونیورسٹی آف ایجوکیشن BS پروگرام میں دو سال کے بعد ڈگری جاری نہیں کرتی۔

* یونیورسٹی آف سرگودھا، سرگودھا

یونیورسٹی آف سرگودھا میں بمطابق سمسٹر ریگولیشن بی ایس چار سالہ پروگرام میں اگر کوئی طالب علم ڈراپ ہو جائے یا چھٹے سمسٹر/تین سالہ تعلیم کے بعد پروگرام چھوڑنا چاہے تو اسے پہلے یا دوسرے سالانہ امتحان بی اے/بی ایس سی میں شامل ہونے کی اجازت ہے تاکہ وہ بی اے/بی ایس سی کی ڈگری حاصل کر سکے تاہم سائنس اور پریکٹیکل مضامین کی صورت میں شامل ہونے کی سہولت پروفیشنل ڈگری (بی کام آنرز، بی بی اے، بی ایس آئی ٹی، بی ایس سی ایس، بی ایس سی آنرز ایگریکلچر، فوڈ سائنس اور ایل ایل بی پانچ سالہ پروگرامز وغیرہ) کے طلبا کے لیے نہ ہے۔

* لاہور لیڈز یونیورسٹی، لاہور

یہ یونیورسٹی صرف چار سالہ بیچلرز (آنرز) ڈگری کا اجراء کرتی ہے۔

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور چار سالہ BS پروگرام میں داخلہ لینے والے طلبا کو دو سال مکمل کرنے پر ان کی درخواست پر دو سالہ BSc کی ڈگری نہیں دیتی البتہ یونیورسٹی دو سالہ B.Com IT کی ڈگری الگ سے کرواتی ہے جو کہ انٹرمیڈیٹ کے بعد کی جاتی ہے۔

* گفٹ یونیورسٹی

یہ درست نہیں ہے کہ گفٹ یونیورسٹی بی ایس پروگرام میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کو دو سال تعلیم مکمل کرنے پر بی ایس سی کی ڈگری دیتی ہے گفٹ یونیورسٹی اپنے طالب علموں کو صرف منظور شدہ پروگرامز میں ڈگری جاری کرتی ہے۔

* یونیورسٹی آف لاہور

دی یونیورسٹی آف لاہور کی BS ڈگری 4 سال پر محیط ہے BSc کی ڈگری 2 سال کے بعد جاری نہیں کی جاتی۔

* یونیورسٹی آف واہ

یونیورسٹی آف واہ، واہ کینٹ BSc کی ڈگری دو سال میں نہیں دیتی۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد یونیورسٹی ھذا 2008 تک BS کے طلبہ کو دو سال مکمل اور پاس ہونے پر BSc کی ڈگری جاری کرتی تھی جو اس کے لیے درخواست دیتے تھے لیکن 2009 میں یہ سہولت ختم کر دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد

درست ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد

یہ سہولت BS کے ان طلبہ کے لیے تھی جو کسی وجہ سے اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکتے تھے یا اس پروگرام میں آگے نہ چل سکتے تھے لیکن ان سہولت کا BS کے زیادہ تر طلبہ غلط استعمال کرتے ہوئے BSc کی ڈگری حاصل کرکے آگے MSc میں داخلہ لے لیتے۔ مزید برآں اس وجہ سے BS کی کلاس کی تعداد بھی 2 سال بعد کافی کم ہو جاتی تھی۔

HEC نے Associate Drgree پروگرام شروع کیا ہے جو کہ دو سال / 4 سمسٹر پر مشتمل ہے اور ملک کی بیشتر یونیورسٹیز میں جاری ہے یہ پروگرام طلبہ کے فائدے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔

(ہ) فی الحال حکومت BS پروگرامز کے طلبا کو دو سال کی تعلیم مکمل ہونے پر BSc ڈگری جاری کرنے کی سہولت بحال کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2015)

خانقاں ڈوگراں میں ڈگری کالج کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*6182: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خانقاں ڈوگراں میں ڈگری کالج کی بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہے اس کالج کی عمارت پر کل کتنی لاگت آئی، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج کی عمارت مکمل ہونے کے باوجود اب تک فنکشنل نہ ہو سکی، فنکشنل نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) حکومت کالج ہذا میں کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین خانقاں ڈوگراں کی عمارت کی تعمیر کا منصوبہ سال 2012 میں 96.183 ملین روپے کی مالیت کا منظور کیا گیا اور اس پر اب تک 87.182 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اور عمارت کا 91 فی صد کام مکمل ہو چکا ہے۔ موجودہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں کالج ہذا کی عمارت کی تکمیل کے لیے 11.001 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جن میں سے 2 ملین روپے دسمبر 2015 تک خرچ ہو چکے ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ کالج ہذا کی Main Building مکمل ہو چکی ہے اور محکمہ اعلیٰ تعلیم کے حوالے بھی کر دی گئی ہے لیکن پرنسپل اور اساتذہ کرام کی رہائشوں کی عمارت تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور اس کے علاوہ عمارت کی دیگر حصوں میں موجود کمی بیشی کو مکمل کیا جا رہا ہے۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ کالج کی عمارت موجودہ مالی سال میں مکمل کر دی جائے گی اور اس کا باقاعدہ PC-IV محکمہ تعمیرات و مواصلات کی طرف سے تیار کیا جائے گا تاکہ ضروری قانونی کارروائی مکمل کی جا سکے۔

(ج) کالج ہذا میں کلاسز کا اجراء ستمبر 2015 سے ہو چکا ہے اس کالج میں 121 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں جن میں 30 طالبات فرسٹ ایئر اور 91 طالبات تھرڈ ایئر میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2016)

حلقہ پی پی 170 میں سرکاری کالجز میں اساتذہ اور سالانہ نتائج سے متعلقہ تفصیلات

*6185: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 170 ضلع ننکانہ صاحب میں کتنے انٹر اور ڈگری بوائز اور گرلز کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں ہر کالج کی کلاس وائز طلباء اور طالبات کی تعداد بتائی جائے، سال 2013 اور 2014 میں سالانہ نتائج کی شرح کلاس وائز بتائی جائے؟

(ج) ان کالجز میں اساتذہ کی تعداد کالج وائز بتائی جائے؟

(د) ان کالجز میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی پڑی ہیں ان کے خالی رہنے کی کیا وجوہات ہیں، کیا حکومت خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 170 ضلع ننکانہ صاحب میں 1 بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج اور 1 گرلز ڈگری کالج واقع ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ اسلامیہ پوسٹ گریجویٹ کالج سانگلہ ہل۔ 2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سانگلہ ہل۔

(ب) ان کالجز میں کلاس وائز طلباء اور طالبات کی تعداد اور سال 2013 اور 2014 میں سالانہ نتائج کی شرح کلاس وائز درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ اسلامیہ پوسٹ گریجویٹ کالج سانگلہ ہل

طلباء کی کل تعداد 935

سال اول	447	سال دوئم	356	سال سوئم	55	سال چہارم	21

ایم اے پارٹ I	34	ایم اے پارٹ II	22

سالانہ نتائج کی شرح 2013	انٹر کلاسز رزلٹ	40%	ڈگری کلاسز رزلٹ	9.80%
سالانہ نتائج کی شرح 2014	انٹر کلاسز رزلٹ	32%	ڈگری کلاسز رزلٹ	42.85%

2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سانگلہ ہل۔

طلباء کی کل تعداد 1740

سال اول	611	سال دوئم	640	سال سوئم	276	سال چہارم	211

سالانہ نتائج کی شرح 2013	انٹر کلاسز رزلٹ	76.40%	ڈگری کلاسز رزلٹ	40.30%

سالانہ نتائج کی شرح 2014	انٹر کلاسز رزلٹ	58%	ڈگری کلاسز رزلٹ	59.91%

(ج) ان کالجز میں اساتذہ کی تعداد درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ اسلامیہ پوسٹ گریجویٹ کالج سانگلہ ہل

کل اسامیاں	40	پر اسامیاں	27	خالی اسامیاں	13

2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سانگلہ ہل۔

کل اسامیاں	27	پر اسامیاں	14	خالی اسامیاں	13

(د) خالی پڑی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ اسلامیہ پوسٹ گریجویٹ کالج سانگلہ ہل۔

خالی اسامیاں 13 بعض اسامیاں تقریباً 1999 سے خالی ہیں جبکہ کچھ اسامیاں 2012۔2011 اور 2013 سے خالی ہیں۔

2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سانگلہ ہل۔

خالی اسامیاں 13 بعض اسامیاں تقریباً 1999 سے خالی ہیں جبکہ کچھ اسامیاں 2012۔2011 اور 2013 سے خالی ہیں۔

حکومت پنجاب ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ان خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا آغاز 2015 سے PPSC کی منظوری سے کر دیا ہے جس کا عمل جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2016)

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں سیلف فنانس سے متعلقہ تفصیلات

*6256: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے تمام تعلیمی اداروں میں سیلف فنانس سکیم ختم کرنے کے احکامات جاری کئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جی سی فیصل آباد میں سیلف فنانس سکیم کے تحت سال 15۔2014 میں بھی داخلے کئے گئے تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیلف فنانس سے ہونے والی آمدن سے شیئر ٹیچنگ سٹاف اور ایڈمنسٹریشن کو ملتا ہے؟

(د) اگر جزو "ج" کا جواب اثبات میں ہے تو سال 14-2013 اور سال 15-2014 میں ٹیچنگ سٹاف اور ایڈمنسٹریشن کس کس کو کتنا کتنا شیئر ادا کیا گیا، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے تمام تعلیمی اداروں میں سیلف فنانس سکیم ختم کرنے کے احکامات جاری کیے تھے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ جی سی یونیورسٹی فیصل آباد میں سیلف فنانس سکیم کے تحت سال 15-2014 میں داخلے کیے گئے علاوہ ازیں جی سی یونیورسٹی فیصل آباد میں صبح، شام اور فاصلاتی تعلیم کے ذریعے مختلف پروگراموں میں داخلے دیئے جاتے ہیں اور کچھ داخلے فاٹا، فانا، سپورٹس، بنچ فیس، معذور افراد، یونیورسٹی ملازمین اور ان کے بچوں کو جی سی یونیورسٹی فیصل آباد سنڈیکیٹ کی ہدایت کے مطابق دیئے جاتے ہیں۔

(ج) جب سیلف فنانس سکیم ہی نہیں ہے تو ٹیچنگ اور ایڈمنسٹریشن سٹاف کو ادائیگی کیسے ممکن ہو سکتی ہے۔

(د) جب سیلف فنانس سکیم ہی نہیں ہے تو ٹیچنگ اور ایڈمنسٹریشن سٹاف کو ادائیگی کیسے ممکن ہو سکتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2016)</u>

لاہور: ایکٹو بزنس کالج کی انتظامیہ سے متعلقہ تفصیلات

*6544: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ACUTE BUSINESS COLLEGE گارڈن ٹاؤن لاہور کی انتظامیہ سٹوڈنٹس کے ساتھ غلط بیانی اور سبز باغ دکھا کر لاکھوں روپے بٹور کر فرار ہو گئی ہے جس سے ہزاروں سٹوڈنٹس کا مستقبل تاریک ہو گیا ہے؟

(ب) حکومت نے متذکرہ بالا کالج کے خلاف کیا قانونی کارروائی کی اور سٹوڈنٹس سے دھوکہ دہی سے بٹوری گئی فیسوں کی ریکوری کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گزارش ہے کہ مذکورہ کالج کی رجسٹریشن 14-2012ء سیشن تک منظور ہوئی تھی۔ جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور اس رجسٹریشن کی ہر 2 سال بعد توسیع ہونا لازمی تھا جو کہ کالج ایڈمنسٹریشن نے نہیں کروائی اس سلسلے میں ڈی پی آئی کالجز پنجاب نے ایک کمیٹی محترمہ نصرت جمال ڈائریکٹر جنرل ڈی پی آئی کالجز پنجاب کی سربراہی میں Letter No.13/PA-DPI(C)/16 بتاریخ 29-01-2016 تشکیل دے دی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جو 15 دن کے اندر اندر ACUTE Business College گارڈن ٹاؤن لاہور کے بارے میں انکوائری کر کے تفصیلی رپورٹ پیش کرے گی۔

(ب) جز الف کی روشنی میں متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2016)

چنیوٹ میں یونیورسٹی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*6687: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں یونیورسٹیاں قائم کی جارہی ہیں جو ایک مستحسن اقدام ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ضلع چنیوٹ میں بھی سرکاری یونیورسٹی تعمیر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ ماضی قریب میں ضلع ساہیوال، ملتان، جھنگ، اور رحیم یار خان میں یونیورسٹیاں قائم کی گئی ہیں جبکہ ضلع اوکاڑہ میں یونیورسٹی کے قیام کا بل پنجاب اسمبلی میں پیش کیا جا چکا ہے۔

(ب) تاحال حکومت ضلع چنیوٹ میں یونیورسٹی بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2016)

جی سی وومن یونیورسٹی سیالکوٹ سے متعلقہ تفصیلات

*6898: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جی سی وومن یونیورسٹی سیالکوٹ کب قائم ہوئی؟

(ب) یونیورسٹی کے قیام کے لئے کیا کیا ریکوائرمنٹ ہوتی ہیں، کیا اس یونیورسٹی میں وہ تمام ریکوائرمنٹ پوری ہیں؟

(ج) یونیورسٹی کا کل رقبہ کتنا ہے اور کتنے رقبہ پر بلڈنگ قائم ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(د) اس یونیورسٹی کا مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کا بجٹ کتنا ہے؟

(ہ) ان دو سالوں کے دوران کتنا بجٹ یونیورسٹی کو درکار تھا؟

(و) یونیورسٹی میں سٹاف کی کتنی منظور شدہ پوسٹیں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی ہیں، ان میں کتنی اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیلات دی جائیں؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب اسمبلی نے 2012-12-27 کو گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی کا قانون پاس کیا اور گورنر پنجاب نے 2013-01-03 کو اس کی منظوری دی۔

(ب) ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کے مطابق مندرجہ ذیل ریکوائرمنٹ ہیں قانونی رجسٹریشن کا ہونا، جگہ کی موجودگی کا ہونا، تنظیم اور گورننس، انتظامی اور تدریسی عملہ، طلباء کی باڈی اور ان کی طلباء کے لیے خدمات، تعلیم کے پروگرام اور تعلیمی کورس، تعلیم و تربیت، امتحانات اور ان کی تشخیص، یقینی معیار تعلیم اور اس سلسلے میں طلباء کی نگرانی، بجٹ اور مالیات۔

(ج) یونیورسٹی کا کل رقبہ 14 ایکڑ (112 کنال) ہے اور جس میں 2 ایکڑ 7 کنال 13 مرلہ رقبہ پر عمارت تعمیر کی گئی ہے۔

(د) مالی سال 15-2014 میں انکم 137.379 ملین تھی جبکہ خرچے کا تخمینہ 201.468 ملین تھا لیکن فنڈز کم ہونے اور پنجاب گورنمنٹ سے گرانٹ ان ایڈ نہ ملنے کی وجہ سے ٹیچنگ / انتظامی سٹاف بھرتی نہیں کیا گیا اور CTIs اور وزیٹنگ سٹاف سے کام چلایا گیا، مزید یہ کہ ضرورت کا ترقیاتی کام بھی نہیں کروایا جا سکا۔

مالی سال 16-2015 میں پنجاب گورنمنٹ / یونیورسٹی 221.158 ملین خرچہ 375.86 ملین ٹوٹل: 154.702 ملین (خسارہ)

(ہ) مالی سال 15-2014 کے لیے 64.089 ملین روپے اور مالی سال 16-2015 کے لیے 154.702 ملین روپے کا بجٹ گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی کا درکار تھا۔

(و) گورنمنٹ ٹیچنگ سٹاف: منظور شدہ اسامیاں 106، ورکنگ 56، باقی خالی اسامیاں 50

گورنمنٹ نان ٹیچنگ سٹاف: منظور شدہ اسامیاں 69، ورکنگ 38، باقی خالی اسامیاں 31

یونیورسٹی ٹیچنگ سٹاف: منظور شدہ اسامیاں 275، ورکنگ 69، باقی خالی اسامیاں 206

یونیورسٹی نان ٹیچنگ سٹاف: منظور شدہ اسامیاں 220، ورکنگ 126، باقی خالی اسامیاں 94

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2016)

کالجز کی لائبریریز میں لائبریرین کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6981: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1997 سے آج تک صوبہ بھر کے کالجز کی لائبریریز میں لائبریرین کی خالی اسامیوں پر بھرتی نہ ہونے کی وجہ سے اس وقت لائبریرین کی سینکڑوں اسامیاں خالی ہیں اور لائبریری سے طالبعلم استفادہ کرنے سے قاصر ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 اگست 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) 1997ء میں لائبریرین کی بھرتی کے لیے گریجویشن بمعہ ڈپلومہ کمپیوٹر سائنسز کی تعلیمی قابلیت درکار تھی 1997ء کے بعد یونیورسٹیوں نے ڈپلومہ کمپیوٹر سائنسز کروانا ختم کر دیا تھا چونکہ موجودہ قابلیت کے افراد میسر نہیں تھے اس لیے لائبریرین نے اپنی اپ گریڈیشن کا مطالبہ شروع کر دیا۔ لائبریرین کی پہلے تقرری (BS-16) میں ہوتی تھی اب ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ان کو اپ گریڈ کر دیا ہے۔ بحوالہ لیٹر نمبر SO(CE-VI)9-6/2011 بتاریخ 30-09-2013 اب ان کی تقرری گریڈ (BS-17) میں بطور لائبریرین ہوگی۔ اب ان کے نئے سروس رول 2014 بحوالہ لیٹرز SO(CE-VI)9-6/2011 بتاریخ 11-05-2015 میں منظور ہو گئے ہیں۔ بحوالہ لیٹر نمبر SO(CE-VI)9-6/2011 بتاریخ 30-09-2013 مکمل 415 اسامیاں منظور ہیں جن میں سے 215 (زنانہ) اور 200 (مردانہ) ہیں ان میں سے

118(مردانہ)لائبریرین اور103زنانہ لائبریرین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اس وقت خالی اسامیوں کی تعداد82(مردانہ)اور112(زنانہ)ہیں۔

(ب)کیونکہ ان کے سروس رولز2014گیارہ مئی2015کو منظور ہوئے ہیں حکومت جلد ہی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے لائبریرین کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29جنوری2016)

سرکاری کالجز میں لائبریری سائنس کے لیکچرارز کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*6982:میاں طارق محمود:کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے گورنمنٹ کالجز میں لائبریری سائنس کی خالی اسامیوں پر اسسٹنٹ پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر کی تقرری کے لئے لائبریری سائنس میں ٹیچنگ کا تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے امیدواروں کو منتخب نہیں کیا گیا؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام گورنمنٹ کالجز میں لیکچرار لائبریری سائنس کی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت سرکاری کالجز میں ان خالی اسامیوں پر فوری تقرری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی14اگست2015تاریخ ترسیل30ستمبر2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)درست ہے ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی تقرری کے لیے11سال بمعہ ایم فل کا تدریسی تجربہ متعلقہ مضمون میں ہونا ضروری ہے درست ہے اسسٹنٹ پروفیسرز کی تقرری کے لیے05سال بمعہ ایم فل /7سال بمعہ ماسٹر ڈگری کا تدریسی تجربہ متعلقہ مضمون میں ہونا ضروری ہے پنجاب سروس کمیشن کی Advertisement کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)یہ درست نہ ہے تمام گورنمنٹ کالجز میں لیکچرار لائبریرین سائنس کی اسامیاں پر کردی گئی ہیں۔

(ج)حکومت جلد ہی باقی ماندہ خالی اسامیوں کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29جنوری2016)

صوبہ بھر کے کالجز میں لیکچر اسسٹنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7172: پیر خضر حیات شاہ کھگہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام کالجز میں سائنس سٹوڈنٹس کو Facilitate کرنے کیلئے گورنمنٹ نے لیبارٹریز میں تقریباً 2432 لیکچر اسسٹنٹ BS-7 میں تعینات کئے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کو بی ایس 14 اور 16 میں Promote کرنے کے لئے متعدد بار کیس Put up ہوا لیکن فنانس ڈیپارٹمنٹ نے عرصہ 19 سال سے پرموشن نہ ہونے دی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ، چیف منسٹر کی منظوری اور ہائی کورٹ کے آرڈرز کے باوجود ان مظلوم ملازمین کی پروموشن نہیں کر رہا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ان غریب ملازمین کی پروموشن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز جن لوگوں نے ان کی پروموشنز میں بے جا رکاوٹیں کھڑی کیں ان کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ تمام گورنمنٹ کالجز میں سائنس سٹوڈنٹس کو Facilitate کرنے کے لیے گورنمنٹ نے لیبارٹریز میں تقریباً 2432 لیکچرار اسسٹنٹ BS-7 میں تعینات ہیں۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ تعلیم نے لیکچرار اسسٹنٹ کی پروموشن کے لئے سمری وزیراعلیٰ کو ارسال کی جس کی منظوری نہیں دی گئی تاہم محکمہ تعلیم نے کیڈر کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے از سر نو سمری ارسال کی ہے جس پر محکمہ خزانہ نے لیکچرار اسسٹنٹ کی متعلقہ ذمہ داریوں کی وضاحت طلب کی ہے۔

(ج) درست ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب نے لیکچرارز اسسٹنٹ کی پروموشن کی منظوری نہیں دی ہے سمری کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم فیصلہ کی نظرثانی کے لئے سمری دوبارہ ارسال کی گئی ہے جس پر محکمہ خزانہ نے لیکچرار اسسٹنٹ کی متعلقہ ذمہ داریوں کی وضاحت طلب کی ہے۔

(د) حقائق اوپر بیان کئے جا چکے ہیں محکمہ تعلیم ان غریب ملازمین کی پروموشن کے لئے سمری

دوبارہ ارسال کی ہے تاہم حتمی منظوری تاحال نہ ہو سکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29جنوری 2016)

لاہور گورنمنٹ کالج آف کامرس علامہ اقبال ٹاؤن کی جگہ پر ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7252: میاں محمود الرشید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج آف کامرس ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی گراؤنڈ پر ایجوکیشن کمپلیکس تعمیر کیا جارہا ہے یہ کمپلیکس کتنے منزلہ ہے اور کیا اس کی تعمیر کے بعد یہاں طلباء کے لئے غیر نصابی سرگرمیوں بشمول سپورٹس کا معقول بندوبست ہو سکے گا؟

(ب) کیا اس کثیر المنزلہ کمپلیکس کی تعمیر کے لئے علاقہ کے مکینوں کے تحفظات کو مدنظر رکھا گیا ہے اور کیا اس کی تعمیر کے لئے متعلقہ اداروں سے این او سی لیا گیا ہے ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5جنوری 2016 تاریخ ترسیل 14جنوری 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج آف کامرس ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن 64 کنال قطعہ اراضی پر قائم کیا گیا ہے اور اس میں تقریباً 39 کنال زمین خالی موجود ہے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ایک منصوبہ ہائر ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر کے لیے شامل کیا گیا ہے جس کی مالیت کا تخمینہ 800 ملین روپے ہے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے پاس سرکاری معاملات کی دیکھ بھال کے لئے موجودہ دفتر کی سہولت ناکافی ہے اس کے علاوہ حکومت پنجاب نے 2014 میں پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کا قیام عمل میں لایا ہے جس کے پاس دفتر کی سہولت موجود نہیں اور عارضی طور پر ارفع کریم ٹاور میں قائم کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ 2012 سے 118 کامرس کالجز محکمہ اعلیٰ تعلیم کے حوالے کئے گئے ہیں جن کے انتظامی معاملات دیکھنے کیلئے کامرس ڈائریکٹوریٹ کے دفتر کی سہولت بھی موجود نہ ہے۔

یہ کمپلیکس پانچ منزلہ عمارت پر مشتمل ہے جس میں محکمہ اعلیٰ تعلیم، ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن (کالجز) پنجاب کامرس، ڈائریکٹوریٹ، ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز) لاہور، اور پنجاب ہائر ایجوکیشن

کمیشن کے دفاتر منتقل اور قائم کئے جائیں گے اس کے علاوہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے پاس سرکاری سیمینار اور مشترکہ اجلاس کے لئے کوئی موزوں عمارت نہیں ہے جو اس کمپلیکس میں مہیا کی جائے گی۔

جیسا کہ مذکورہ بالا پیراگراف میں وضاحت کی گئی ہے کہ یہ کالج 64 کنال اراضی پر قائم کیا گیا ہے جس پر تقریباً 8 کنال پر کالج کی عمارت تعمیر کی گئی ہے اور 17 کنال اراضی ہائر ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر کے لئے استعمال کی جائے گی بقیہ تقریباً 39 کنال اراضی طلباء کی غیر نصابی سرگرمیوں اور دیگر تعلیمی ضروریات کے لئے موجود رہے گی۔

یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ اس کمپلیکس کی تعمیر سے ایک چھت کے نیچے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے تمام دفاتر قائم ہو سکیں گے پنجاب بھر سے آنے والے اساتذہ کرام کو لاہور کے مختلف مقامات پر قائم دفاتر میں اپنی سرکاری ضروریات کے حل کے لئے نہیں جانا پڑے گا کیونکہ اس وقت مذکورہ بالا تمام دفاتر علیحٰدہ علیحٰدہ عمارتوں میں کام کر رہے ہیں اور اساتذہ کرام کو مختلف جگہوں پر سرکاری معاملات کے لئے جانا پڑتا ہے۔

(ب) اس کمپلیکس کی تعمیر کے نقشہ جات Punjab Architect Department نے تیار کئے ہیں اور اس کا تخمینہ لاگت Punjab Buildings Department تیار کر رہا ہے Punjab Architect Department ایک سرکاری ادارہ ہے اور پنجاب بھر کی سرکاری عمارات کے نقشہ جات کی تیاری اسی دفتر کی ذمہ داری ہے جو قواعد وضوابط مدنظر رکھ کر بنائے جاتے ہیں چونکہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ہاؤسنگ کے قواعد وضوابط کے ذریعے کنٹرول کیا جارہا ہے اس لئے Punjab Architect Department نے ان قواعد وضوابط کو مدنظر رکھ کر ان نقشہ جات کو مکمل کیا ہے۔

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ اس قطعہ اراضی کے سامنے تقریباً 60 فٹ کی سڑک اور گلشن اقبال پارک کی دیوار ہے اور کوئی رہائش موجود نہ ہے تاہم اس اراضی کے دائیں اور بائیں طرف موجودہ رہائشی علاقوں کے لئے علیحٰدہ سڑکیں موجود ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2016)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

30 جنوری 2016ء — سیکرٹری

بروز پیر یکم فروری 2016 محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	6898-5384-4820
2	ملک ذوالقرنین ڈوگر	3091
3	محترمہ نگہت شیخ	5926-5711
4	جناب امجد علی جاوید	6256-6093
5	جناب طارق محمود باجوہ	6185-6182
6	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	6544
7	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	6687
8	میاں طارق محمود	6982-6981
9	پیر خضر حیات شاہ کھگہ	7172
10	میاں محمود الرشید	7252

19واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

پیر یکم فروری 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

گوجرانوالہ میں پنجاب یونیورسٹی کے سب کیمپس سے متعلقہ تفصیلات

18:چودھری رفاقت حسین گجر،ایڈووکیٹ: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ میں پنجاب یونیورسٹی سب کیمپس کب قائم ہوااوراس وقت کونسے پروگرام شروع ہیں؟
(ب)بوقت قیام سب کیمپس میں سٹوڈنٹس کی ہر پروگرام میں داخلہ کے لئے مختص سٹیں اوران کی تفصیل بیان فرمائیں؟
(ج) سال 2014ء میں کتنا پروگرام ڈسپلن میں داخلہ کیاجارہاہے اور مختص سیٹوں کی تعداد کیا ہے؟
(د)دوسرے اضلاع میں سب کیمپس کوکیاباقاعدہ یونیورسٹی کادرجہ دیاگیاہے؟
(ہ) گوجرانوالہ کیمپس کوالگ یونیورسٹی کادرجہ میں کیامشکلات ہیں،کیاچھوٹے شہروں میں یونیورسٹی کاقیام میں عمل میں آچکا ہے؟

(تاریخ وصولی 17مارچ 2014تاریخ ترسیل 5مئی 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گورنمنٹ وومن کالج مری میں پرنسپل کی سیٹ خالی سے متعلقہ تفصیلات

69:جناب محمد عارف عباسی: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ وومن کالج مری کی پرنسپل عرصہ درازسے بی ایس۔19 میں کام کررہی ہیں اوران کی بی ایس 20 میں اپ گریڈیشن ترقی کو مسلسل پانچویں دفعہ موخر کردیاگیاہے جس کی وجہ سے مبینہ طور پر نتائج کا تسلی بخش نہ ہونا ہے؟
(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج میں داخل ہونے والی طالبات کی اکثریت کا تعلق غریب اورپس ماندہ گھرانوں سے ہوتاہے جس بناء پر طالبات کوکسی میرٹ کے بغیر داخل کیاجاتاہے؟
(ج) اگر جزو(ب) کاجواب اثبات میں ہے توکیاکالج ہذاکے رزلٹ کاغیر تسلی بخش ہوناایک قدرتی عمل نہیں اورکیااس میں پرنسپل اوراساتذہ کوذمہ دار ٹھہرایاجاسکتاہے؟

(تاریخ وصولی 5مئی 2014تاریخ ترسیل 5جون 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گورنمنٹ وویمن کالج مری میں ایف ایس سی اور بی ایس سی میں لیبارٹریز سے متعلقہ تفصیلات

70:جناب محمد عارف عباسی: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ وومن کالج مری میں ایف ایس سی اور بی ایس سی کی سطح پر فزکس،کمسٹری اوربیالوجی کی مکمل لیبارٹریاں موجودہیں لیکن وہاں سائنس مضامین کے اساتذہ کی تعیناتی نہیں کی گئی،جس کی وجہ سے ایف ایس سی اور بی ایس سی کی کلاسیں جاری نہیں کی جاسکیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ وومن کالج پھگواڑی میں سائنس کے اساتذہ اور کلاسیں تو ہیں لیکن وہاں کی طالبات کو گورنمنٹ وومن کالج مری میں تجربات کے لئے بھیجا جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت وومن کالج مری میں سائنس ٹیچر تعینات کر کے کلاسوں کا اجراء کرنا چاہتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سمبڑیال میں گورنمنٹ کالج سے متعلقہ تفصیلات

114: محترمہ شبینہ ذکر یابٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سمبڑیال میں لڑکیوں کے لیے ایک ہی گورنمنٹ کالج ہے جو کہ علاقے کی ضروریات کے لیے ناکافی ہے؟

(ب) کیا حکومت وہاں کوئی اور کالج برائے خواتین بنانے اور پہلے سے موجود کالج میں ایم اے کی کلاسوں کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت کالج کی موجودہ عمارت کی توسیع کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2014 تاریخ ترسیل 24 جون 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

میانوالی میں ڈگری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

144: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں کل کتنے ڈگری کالجز ہیں؟

(ب) کتنے مردانہ اور کتنے زنانہ اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) ان میں ٹیچرز کی کتنی اور کہاں کہاں کمی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ چکڑالہ کی چار عدد یونین کونسلز میں ایک بھی لڑکیوں کا ڈگری کالج نہیں ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ بھر میں قائم یونیورسٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

145: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کن کن اضلاع میں یونیورسٹیاں ہیں؟

(ب) ان یونیورسٹیوں کے نام بتائیں؟

(ج) کیا ضلع میانوالی میں یونیورسٹی قائم کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب میں مندرجہ ذیل اضلاع میں یونیورسٹیاں قائم ہیں۔

لاہور، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، رحیم یار خان، ڈیرہ غازی خان، فیصل آباد، سرگودھا، گجرات، راولپنڈی، اور سیالکوٹ۔

(ب) یونیورسٹیز کے نام کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تاحال حکومت نے ضلع میانوالی میں یونیورسٹی قائم کرنے کا فیصلہ نہیں کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2015)

ضلع میانوالی تحصیل عیسیٰ خیل میں کیڈٹ کالج کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

146: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع میانوالی تحصیل عیسیٰ خیل میں گزشتہ آٹھ سالوں سے ایک عدد کیڈٹ کالج زیر تعمیر ہے؟

(ب) مذکورہ کالج کی تعمیر میں اتنی تاخیر کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) حکومت کب تک اس کالج کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فورٹ عباس میں سرکاری کالجز میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

183: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز / گرلز ڈگری کالج فورٹ عباس میں کن کن مضامین کے اساتذہ کی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں، کالج وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان اساتذہ کی خالی اسامیوں کے باعث طلباء و طالبات کا تعلیمی حرج ہو رہا ہے، حکومت ان خالی اسامیوں پر اساتذہ اکرام کی تعیناتی کیوں نہیں کر رہی؟

(ج) ان مذکورہ دونوں کالجز کے نتائج کی شرح گزشتہ پانچ سالوں میں کتنے فیصد رہی، کالج وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل 25 جون 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

187: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے اسسٹنٹ رجسٹرار، کلرک / مالی / چوکیدار / نائب قاصد اور ڈرائیور کی اسامیوں کے لیے اشتہار دیا تھا، ان اسامیوں کی کیٹیگری وائز کتنی تعداد تھی؟

(ب) ہر کیٹیگری کی درخواست کی وصولی کے وقت کتنی فیس وصول کی گئی اور یونیورسٹی کو کل آمدن کتنی موصول ہوئی؟

(ج) ان میں سے کتنی اسامیوں پر پہلے سے ایڈہاک، کنٹریکٹ یا ورک چارج پر ملازمین تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل 25 جون 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ خواجہ سعید سے متعلقہ تفصیلات

190: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ خواجہ سعید لاہور میں ایجوکیشن، زوالوجی، فلاسفی سمیت اساتذہ کی اسامیاں عرصہ 2003ء سے خالی ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ اسامیوں کو فوری طور پر FILL کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل 25 جون 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) ان تمام اسامیوں پر اساتذہ اکرام کام کر رہے ہیں اور ان میں سے کوئی بھی اسامی خالی نہیں ہے۔

(ب) مذکورہ اسامیاں Fill ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2015)

لاہور: گرلز کالج باغبانپورہ میں طالبات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

191: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گرلز کالج باغبانپورہ لاہور میں طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کمروں کی کمی کے باعث متعدد کلاسیں کھلے آسمانوں تلے ہوتی ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ کالج میں طالبات کی تعداد کے مطابق مزید کمرے فوری طور پر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل 25 جون 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ہاں یہ بات درست ہے کہ طالبات کی تعداد کمروں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے جس کے باعث کچھ کلاسیں برآمدوں اور گراونڈ میں لینی پڑتی ہیں۔

(ب) جی ہاں حکومت کی طرف سے کالج میں بارہ کمروں کے بلاک کی تعمیر کے لیے نہ صرف منظوری ہو چکی ہے بلکہ تعمیر کا کام بھی شروع ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2015)

لودھراں میں سرائیکی مضامین کے لیکچرار سے متعلقہ تفصیلات

196: جناب محمد عامر اقبال شاہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لودھراں میں سرائیکی مضامین کا لیکچر دینے کے لئے کتنے لیکچرار ہیں اور کون کون سے کالجوں میں تعینات ہیں، تفصیل بیان فرمائی جائے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالجوں میں سرائیکی لیکچرار کی اسامیاں خالی پڑی ہیں، کیا حکومت ان خالی اسامیوں پر لیکچرار بھرتی کرنے ارادہ رکھتی ہے نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے ؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع لودھراں میں کالجز سے متعلقہ تفصیلات

197: جناب محمد عامر اقبال شاہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لودھراں میں کل کتنے کالجز بوائز و گرلز ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں ؟

(ب) ان کالجز میں کتنے لیکچرار ہیں اور وہ کس کس شعبہ کے ہیں، تفصیل بیان فرمائیں ؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ کالجز میں خالی اسامیوں پر لیکچرار بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں وجہ بیان فرمائی جائے ؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پنجاب یونیورسٹی کی طالبات کے لئے مزید بسوں کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

203:ڈاکٹر مراد راس: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور میں طالبات کو لانے کے لئے کتنی بسیں مہیا کی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بسوں کی تعداد میں کمی کی وجہ سے طالبات کو سفر کے دوران شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج) کیا حکومت ان روٹس پر جن میں مغلپورہ، شالیمار باغ، لنک روڈ سمیت رش ہوتا ہے وہاں پر مزید بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور میں طالبات کو لانے کے لئے بسوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور میں طلباء وطالبات کے لیے صبح 06:00 بجے تا رات 09:15 بجے روٹس کی کل تعداد 138 ہے۔

2۔ صبح 06:30 بجے تا رات 08:00 بجے تک کل 42 مختلف روٹس جاتے ہیں جن میں سے 12 بسیں صرف خواتین کے لیے مختص ہیں جبکہ 16 بسوں میں طلباء وطالبات مشترکہ سفر کرتے ہیں۔

3۔ صبح 08:00 بجے تا شام 04:00 بجے برائے نیو کیمپس تا اولڈ کیمپس ہر 15 منٹ اور 30 منٹ بعد 16 بسیں خواتین کے لیے مختص ہیں جبکہ 16 بسوں میں طلباء وطالبات مشترکہ سفر کرتے ہیں۔

4۔ شام 04:00 بجے تا رات 09:15 بجے تمام روٹس میں بسوں میں طلباء وطالبات مشترکہ سفر کرتے ہیں۔

(ب) پنجاب یونیورسٹی کے لاہور کیمپسز میں تقریباً 34,000 طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں جبکہ یونیورسٹی میں بسوں کی کل تعداد 61 ہے جو کہ اتنی کثیر تعداد کے لیے ناکافی ہے۔

(ج) نئے داخلوں کے باعث یونیورسٹی میں طلباء وطالبات کی تعداد بڑھ جاتی ہے تاوقتیکہ پرانے طلباء وطالبات یونیورسٹی سے فارغ نہ ہو جائیں اس صورت حال کے پیش نظر گزشتہ مالی سال میں بھی پنجاب یونیورسٹی کی انتظامیہ نے ہنگامی بنیادوں پر 5 عدد اضافی پرائیویٹ بسوں کو طلباء وطالبات کے رش کے پیش نظر کرایہ پر لیا تھا جس کی وجہ سے سفر کی سہولت کو بہتر کیا گیا تھا۔ اس ضمن میں آپ کے علم میں یہ بات لائی جاتی ہے کہ پنجاب یونیورسٹی نے گزشتہ مالی سال میں 3 عدد نئی ہینو بسیں خریدی ہیں جبکہ 2008 سے تا حال 8 بسیں خریدی جا چکی ہیں مزید بسوں کے لیے فنڈز کو مد نظر رکھتے ہوئے اقدامات کیے جائیں گے یہاں اس امر پر زور دینا ضروری ہے کہ یونیورسٹی یہ تمام بسیں اپنی آمدنی سے خریدتی ہے نیز یونیورسٹی کو اپنے بجٹ کا صرف 33% سرکار سے ملتا ہے۔ باقی 67% یونیورسٹی اپنے ذرائع سے پورا کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2015)

لاہور شہر کے کالجز کو بسوں کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

204:ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں بوائز ڈگری کالج کتنے ہیں؟

(ب) کتنے کالجز بوائز ایسے ہیں جن میں ایم اے کی کلاسز ہوتی ہیں؟

(ج) کتنے کالجز کے پاس طلباء کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرنے کے لئے کتنی کتنی بسیں ہیں؟

(د) کیا حکومت پنجاب جن کالجز میں بسوں کی تعداد کم ہے ان میں مزید بسیں فوری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور شہر میں بوائز کے لئے کل 20 کالجز ہیں۔

(ب) لاہور شہر میں بوائز کے 08 کالجز میں ایم اے کی کلاسز تک تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج) لاہور شہر میں بوائز کے 08 کالجز میں 20 بسیں فراہم کی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ادارہ کا نام	بسوں کی تعداد
1	گورنمنٹ کالج گلبرگ	02
2	گورنمنٹ اسلامیہ کالج سول لائنز	04
3	گورنمنٹ اسلامیہ کالج ریلوے روڈ	03
4	گورنمنٹ ایم۔اے۔او کالج	04
5	گورنمنٹ دیال سنگھ کالج	02
6	گورنمنٹ شالیمار کالج	01
7	گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ	02
8	گورنمنٹ کالج ٹاؤن شپ	02
	میزان	20

(د) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے ایک سمری ارسال کر دی ہے جس میں لاہور شہر کے مندرجہ ذیل کالجز کے لیے پانچ بسیں تجویز کی گئی ہیں۔

نمبر شمار	ادارہ کا نام	بسوں کی تعداد
1	گورنمنٹ اسلامیہ کالج سول لائنز	02
2	گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ	02

3	گورنمنٹ شالیمار کالج	01
4	میزان	05

تاہم لاہور شہر کے بوائز کالجز کی ٹرانسپورٹ کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری قانونی کارروائی کے بعد مزید بسوں کو فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2015)

سرکاری یونیورسٹیوں میں ٹرانسپورٹ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

205: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور شہر میں کون کونسی سرکاری یونیورسٹیاں ہیں؟

(ب) ان میں ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرنے کے لئے کتنی کتنی بسیں فراہم کی گئیں ہیں؟

(ج) ان بسوں کی موجودہ صورتحال کیسی ہے؟

(د) کتنی یونیورسٹیوں میں بسیں طلباء وطالبات کی تعداد کے مطابق انتہائی کم ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور

انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور

(ب) یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور

پنجاب یونیورسٹی کے طلباء وطالبات کے لئے 61 بسیں مختص ہیں۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور

جی سی یونیورسٹی لاہور میں طلبا وطالبات کے لئے 21 بڑی بسیں اور 01 منی بس ہے۔

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں کل 11 بسیں ہیں جن میں 6 عدد بڑی بسیں ہیں اور 5 عدد کوسٹر ہیں۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

یونیورسٹی میں کل بسوں کی تعداد 30 ہے۔

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کے پاس مجموعی طور پر 16 بسیں موجود ہیں۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی لاہور

یہ بسیں قابل استعمال ہیں۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور

جی سی یونیورسٹی لاہور کی تمام بسوں کی حالت تسلی بخش ہے۔

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں موجود 11 بسیں اس وقت رننگ پوزیشن میں ہیں۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور۔

تمام بسوں کی حالت بہتر ہے۔

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کی بسوں کی حالت بہت اچھی ہے۔

(د) یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور

پنجاب یونیورسٹی میں طلباء وطالبات کی تعداد کے مطابق موجود بسوں کی تعداد ناکافی ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور

جی سی یونیورسٹی لاہور میں طلباء وطالبات کے لئے بسیں ناکافی ہیں جی سی یونیورسٹی لاہور کو طلباء وطالبات کی تعداد کے مطابق مزید 5 بسیں درکا ہیں۔

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں طالبات کی تعداد تقریباً 13000 ہے اور ان طالبات کے لئے موجود 11 بسیں بہت کم ہیں طالبات کی تعداد کے مطابق کم از کم 10 عدد نئی بڑی بسوں کی اشد ضرورت ہے تاکہ طالبات کی سفری مشکلات کو کم کیا جاسکے۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

22 بسیں طلباوطالبات کے پک اینڈ ڈراپ (شہر کے 22 مختلف حصوں سے) کیلئے مقرر کی گئی ہیں تقریباً 1900 طلباء وطالبات روزانہ بس کی سہولت سے مستفید ہوتے ہیں 4 بسیں بچوں کے سکول کیلئے مہیا کی گئی ہیں 4 بسیں طلباء وطالبات کی صنعتی ،تعلیماتی اور تفریحی سیاحت کے لیے مہیا کی گئی ہیں۔

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور میں طلبہ وطالبات کی تعداد کے حساب سے مزید 10 بسوں کی ضرورت ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2015)</u>

گلبرک ٹاؤن اور نشتر ٹاؤن میں بوائز و گرلز کالج سے متعلقہ تفصیلات

227: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلبرگ ٹاؤن اور نشتر ٹاؤن لاہور کی حدود میں بوائز و گرلز کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان کالجز میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں کون کونسی مسنگ فیسلیٹیز ہیں؟

(د) کون کونسے کالج میں ٹیچنگ سٹاف کی تعداد کم ہے اور کون کونسی اسامی خالی ہے؟

(ہ) حکومت ان کالجز میں مسنگ فیسلیٹیز اور ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گلبرگ ٹاؤن اور نشتر ٹاؤن لاہور کی حدود میں بوائز و گرلز کالجز درج ذیل مقامات پر واقع ہیں فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درج بالا کالجز میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز درج ہے فہرست (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درج بالا کالجز میں درج ذیل مسنگ فیسلیٹیز ہیں فہرست (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جن کالجز ٹیچنگ سٹاف کی تعداد کم ہے اور جو اسامی خالی ہے ان کی تفصیل فہرست (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت ان کالجز میں مسنگ فیسلیٹیز اور ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کر رہی ہے ٹیچنگ سٹاف کی کمی عارضی طور پر CTI کی بھرتی کر کے پوری کر لی گئی ہے تاہم ان اسامیوں کی مستقل بنیادوں پر بھرتی کیلئے سفارشات پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بہت جلد بھجوا دی جائیں گی مسنگ فیسلیٹیز کے حوالے سے فنڈز میسر ہونے کی صورت میں تمام سکیمیں اگلے مالی سال میں شروع کر دی جائیں گی اس سلسلے میں سمری وزیر اعلیٰ صاحب کو بھیج دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2015)

ضلع فیصل آباد میں سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

231: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد کے ڈگری کالجز بوائز / گرلز کو مالی سال 13-2012ء کے دوران کتنے کتنے فنڈز جاری کیے گئے اور یہ فنڈز کون کونسی مدات میں کتنے استعمال ہوئے، ان کی تفصیل وآڈٹ رپورٹس سے آگاہ کریں؟

(ب) ان فنڈز میں سے عمارات کی توسیع میں اور انتظامی معاملات پر کتنے خرچ ہوئے الگ الگ تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ :اساتذہ کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

242:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کس کس شعبہ میں ماسٹرز کلاسز کا اجراء کیا گیا ہے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان شعبہ جات میں ماسٹرز کلاسز کو پڑھانے کے لئے یونیورسٹی کی شرائط کے مطابق اساتذہ کی نئی اسامیاں پیدا کی گئی ہیں ؟

(ج) کیا بغیر اساتذہ کے کلاسز کا اجراء ممکن ہے، اگر نہیں تو کیا حکومت خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں ؟

(د) کیا گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ماسٹرز کی کلاسز کے لئے نئی اور الگ لائبریری قائم کی گئی ہے اگر نہیں تو کیا حکومت ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: پنجاب یونیورسٹی میں ممنوعہ ادویات استعمال کرانے کا انکشاف و دیگر تفصیلات

255:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کی طالبات کھلاڑیوں کو ممنوعہ ادویات استعمال کرائی جاتی ہیں، کیا ان ادویات کے استعمال سے کھلاڑیوں کی زندگیوں کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وائس چانسلر کا ڈرائیور ان طالبات کو جمنیزیم لے کر جاتا ہے، جہاں ممنوعہ ادویات کے انجکشن لگائے جاتے اور پاؤڈر دیئے جاتے ہیں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے سابق ہیڈ منصور سرور اور ڈائریکٹر سپورٹس شمسہ ہاشمی ممنوعہ ادویات استعمال کراتے رہے ؟

(د) ایوان کو مندرجہ بالا واقعہ کی تفصیلات اور اب تک کئے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 4 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 25 اگست 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی نہیں۔ پنجاب یونیورسٹی کی طالبات کھلاڑیوں کے خلاف ممنوعہ ادویات کا استعمال کا بے بنیاد الزام لگایا گیا ہے جو کہ بالکل درست نہیں ہے۔

(ب) جی نہیں۔ وائس چانسلر صاحب کا ڈرائیور کبھی بھی طالبات کو جمنیزیم نہیں لے کر گیا یہ قطعی طور پر درست نہیں ہے۔

(ج) جی نہیں۔ پنجاب یونیورسٹی کی کھلاڑی طالبات کو کسی قسم کی ممنوعہ ادویات استعمال نہیں کروائی جاتی ہیں جناب منصور سرور صاحب اور ڈائریکٹر سپورٹس جناب مسز شمسہ ہاشمی صاحبہ کے خلاف ممنوعہ ادویات کے استعمال کا الزام مخالفین کی ایماء پر لگایا گیا ہے جو کہ سراسر جھوٹ پر مبنی ہے طلباء و طالبات کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محترم جناب چانسلر صاحب کے احکامات کے تحت وائس چانسلر صاحب پنجاب یونیورسٹی نے اس واقعہ کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی تھی جس کی تفصیلی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد نے بھی اس واقعہ کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی ہوئی ہے جس کے تحت تحقیقات ابھی جاری ہیں اور مکمل ہونے پر پیش کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2014)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

30 جنوری 2016ء — سیکرٹری